کیا اللہ

گُناہ معاف

کرسکتا ہے؟

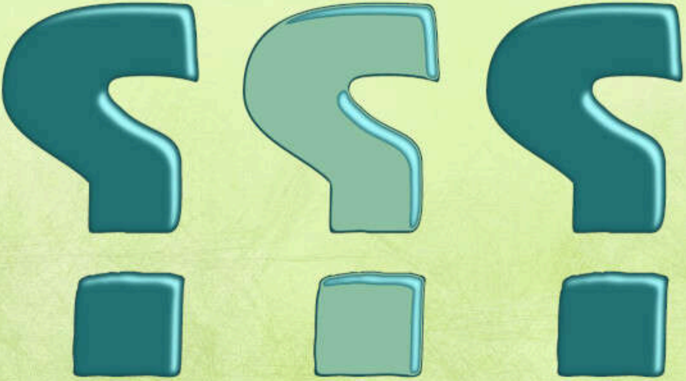

کیا اللہ

گُناہ معاف

کرسکتا ہے؟

kya allāh gunāh muāf kar saktā hai?

Can God Forgive Our Sins?

(Urdu—Persian script)

© 2019 MIK

published and printed by

Good Word, New Delhi

for enquiries or to request more copies:

askandanswer786@gmail.com

اکثر لوگ بڑی بے پروائی سے کہتے ہیں کہ "اللہ معاف کر دے گا۔"
گویا کہ معافی نہایت آسان اور سَستی سی شے ہے۔ جب یہ سوال اُٹھایا جائے کہ "کیا اللہ گناہ معاف کرسکتا ہے؟" تو وہ جواب دیتے ہیں، "بے شک، اللہ گناہ معاف کرسکتا ہے کیونکہ وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔"

اللہ اپنی ذات کا انکارنہیں کرسکتا

لیکن کیا یہ دُرست ہے؟ کیا وہ گناہ معاف کرسکتا ہے؟
انجیل جلیل فرماتی ہے،

> وہ اپنا انکارنہیں کرسکتا۔ (2 تیمتھیس 13:2)

یعنی اللہ اپنی ذات و صفات کا انکارنہیں کرسکتا۔ وہ کوئی ایسا کام نہیں کرسکتا جو اُس کی خصوصیات کے خلاف ہو یا اُس سے مطابقت نہ رکھتا ہو۔

اللہ عادل ہے

اللہ کی خصوصیت میں ایک بنیادی عنصر عدل اور راستی ہے۔ خدا کوئی ایسا کام نہیں کرسکتا جو کامل عدل اور راستی پر مبنی نہ ہو۔

جرم کی سزا لازمی

کیا ہم خود یہ تسلیم نہیں کرتے کہ آسان اور سَستی معافی جس کی کوئی بنیاد نہیں ہوتی، انصاف نہیں؟ دنیا کے کسی بھی ملک کا قانون اِس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ مجرم کو اُس کے جرم کی قیمت ادا کئے بغیر چھوڑ دیا جائے۔ قانون کے مطابق اُسے ضرور اِس کا نتیجہ بُھگتنا پڑتا ہے۔

جج کا قرض اُٹھانے کی مثال

چند سال گزرے ایک اخبار میں ایک بڑا دلچسپ واقعہ شائع ہوا تھا۔ تین افراد کو قرض ادا نہ کرنے کے باعث کسی مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ قانون کے پیشِ نظر مجسٹریٹ اُنہیں معاف نہیں کرسکتا تھا۔ لازم تھا کہ وہ اپنا قرض ادا کریں اور تھوڑی بہت سزا بھی بُھگتیں۔ لیکن مجسٹریٹ کو معلوم ہوا کہ مقروض نہایت غریب ہیں اور قرض ادا کرنے کے قابل نہیں۔ قید کے باعث

اُن کے خاندانوں کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ دیکھ کر اُس کو اُن پر بڑا ترس آیا۔ اُس نے خود اُن کا قرض ادا کر دیا۔ تینوں آزاد ہو گئے۔ عام طور پر عدالتوں میں ایسا نہیں ہوتا۔ لیکن اِس مثال سے دو اہم اصول سامنے آتے ہیں۔

- قانون اِس کی اجازت نہیں دیتا کہ مجرم کو جرم کی مناسب قیمت ادا کرنے کے بغیر معاف کیا جائے۔
- اگر یہ منصف کے اختیار میں ہو کہ وہ سزا کے تقاضے کو خود پورا کر دے تو مجرم کو معاف کیا جا سکتا ہے۔

معاف کرنے والا، مجرم کی سزا اُٹھاتا ہے

اب فرض کریں کہ کوئی آپ کا جرم کرے۔ مثلاً وہ آپ کا روپیہ چُراتا ہے۔ اگر آپ چاہیں تو اُسے معاف بھی کر سکتے ہیں۔ ممکن ہے آپ کی رحم دلی آپ کو مجبور کرے اور آپ اُسے پیسوں کا تقاضا کئے بغیر معاف کر دیں، یعنی اُسے کسی قسم کی سزا نہ دیں۔ لیکن اِس جرم کی سزا تو کسی نہ کسی کو ضرور ملے گی۔ وہ سزا کون برداشت کرے گا؟ آپ ہی جس نے اُسے معاف کر دیا،

کیونکہ جرم تو آپ کے خلاف سرزد ہوا تھا۔ لیکن چونکہ آپ نے اُسے معاف کر دیا اِس لئے اُس کے جرم کی سزا آپ کو اُٹھانی پڑے گی۔ یہ ہے معافی کا مطلب کہ کسی نہ کسی کو ضرور قیمت ادا کرنی پڑتی ہے یا کفارہ دینا ہوتا ہے تاکہ مجرم کو معاف کیا جا سکے۔ لیکن اِس قسم کی محبت کا نتیجہ ضرور ہی معاف شدہ مجرم کے لئے آئندہ جرائم سے توبہ کی صورت میں نکلنا چاہیئے۔

سَستی معافی ناممکن

خدا کامل عادل ہے۔ وہ گناہ کو نظر انداز نہیں کرتا اور نہ وہ "سَستی" معافی دیتا ہے جو انسان کی زندگی کو تبدیل نہیں کرتی۔ دوسری طرف خدا نے اپنی رحم دلی اور محبت کے باعث ہمارے گناہ کی قیمت خود ادا کر دی ہے۔ اُس نے ایسا کفارہ دیا ہے جس کے باعث ہم مفت معاف کئے جاتے ہیں۔ انجیل جلیل کے مطابق یہ کفارہ المسیح کی قربانی میں پایا جاتا ہے جو اُس نے صلیب پر دی:

> یہی محبت ہے، یہ نہیں کہ ہم نے اللّٰہ سے محبت کی بلکہ یہ کہ اُس نے ہم سے محبت کر کے اپنے فرزند کو بھیج دیا تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو مٹانے کے لئے کفارہ دے۔ (1یوحنا 4:10)

جب ہم حضور المسیح کی صلیب پر دی گئی قربانی پر غور کرتے ہیں تو

- ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ہمارا گناہ کتنا گہرا ہے۔ اُس کی پوری قیمت ادا کرنے کے لئے اللّٰہ کے پیارے اور پاک فرزند کو اپنی جان دینی پڑی۔ یہ معافی سَستی نہیں بلکہ نہایت قیمتی ہے۔
- ہم حق تعالیٰ کی محبت کی قدر کرنے لگتے ہیں۔ اِتنی بڑی قیمت ادا کی گئی تاکہ ہمیں مفت معافی مل جائے اور ہم تباہی سے بچ جائیں۔ اِس سے ہمیں معلوم ہو جاتا ہے کہ خدا ہم سے کتنی محبت رکھتا ہے۔
- ہمیں حضرت عیسیٰ کی پاکیزگی نظر آتی ہے۔ اللّٰہ صرف پاک اور رضاکارانہ قربانی ہی قبول کرسکتا تھا۔ اور صرف حضور المسیح ہی اِس معیار پر پورے اُترے۔

ہمیں یہ کبھی بھی خیال نہیں کرنا چاہیئے کہ دنیا کفارہ کے خیال کو رد کرتی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ لوگوں کی اکثریت اِس نظریے کو مانتی ہے۔ لیکن اُن میں خامی یہ ہے کہ وہ اپنے نیک کاموں کو اپنے گناہوں کا کفارہ تصور کرتے ہیں۔ ہمارے نیک کام کافی نہیں ہیں۔ حقیقی کفارہ اِس سے کہیں قیمتی ہے۔ انجیل جلیل فرماتی ہے کہ صرف حضور المسیح کی زندگی کی قربانی ہی ہمارا کفارہ دینے کے لئے کافی ہے۔ جب حضرت عیسیٰ صلیب پر جان دینے والے تھے تو آپ نے اپنی قربانی کے بارے میں فرمایا

> یہ میرا خون ہے، نئے عہد کا وہ خون جو بہتوں کے لئے بہایا جاتا ہے تاکہ اُن کے گناہوں کو معاف کر دیا جائے۔ (متی 28:26)

کیا اللہ گناہ معاف کرسکتا ہے؟ کفارہ کے بغیر وہ گناہ معاف نہیں کرسکتا۔ لیکن خوش خبری یہ ہے کہ المسیح نے یہ کفارہ پورے طور پر ادا کر دیا ہے۔ اب ہم اُن کی مہیا کردہ کامل اور مفت معافی کو حاصل کر سکتے ہیں۔